اس ترجمہ شدہ PDS کی بنیاد 30 ستمبر 2015 کے انگریزی ورژن پر رکھی گئی ہے۔

ADB

ایشیائی ترقیاتی بینک

پاکستان: فلڈ ایمرجنسی تعمیر و بحالی پراجیکٹ

پراجیکٹ کا نام	فلڈ ایمرجنسی تعمیر و بحالی پراجیکٹ
پروگرام نمبر	49038-001
ملک	پاکستان
پراجیکٹ کی کیفیت/ صورت حال	منظورشدہ
پراجیکٹ کی قسم/معاونت کا طریقہ	قرضہ تکنیکی معاونت
فنڈنگ کاذریعہ/رقم	**قرضہ 3264-PAK :** فلڈ ایمرجنسی تعمیر و بحالی پراجیکٹ عمومی سرمایہ کے وسائل — 218.04ملین ڈالر **TA 8912-PAK: آفات سے نمٹنے والے اداروں کی صلاحیت سازی** تکنیکی معاونت کا خصوصی فنڈ — 2.00میلن ڈالر
اسٹریٹجک ایجنڈا	فلڈ ایمرجنسی تعمیر و بحالی پراجیکٹ
تبدیلی کے محرکات	ماحول کے لحاظ سے پائیدار نمو جامع معاشی ترقی
شعبہ/ذیلی شعبہ	**زراعت،قدرتی وسائل اور دیہی ترقی۔** دیہی سیلاب سے بچاؤ ٹرانسپورٹ۔ روڈ ٹرانسپورٹ[نان اربن]
صنفی مساوات اور مرکزی دھارے میں شمولیت	صنف کی مرکزی دھارے میں موثر شمولیت
تفصیل	یہ پراجیکٹ بحالی اور تعمیر نو کی اعلی ترجیحی انفراسٹرکچر کے ذریعے ستمبر2014میں سیلاب سے تباہ ہونے والے صوبہ پنجاب اور شمالی اضلاع جیسے حویلیاں ، کوٹلی اور پونچھ کے علاقوں کی معاشی اور سماجی بحالی میں مدد فراہم کرے گا۔ مذکورہ پراجیکٹ کی سیلاب سے متاثرہ انفراسٹرکچر کے تحفظ،ترجیحی سڑکوں،پلوں، آبپاشی کی تعمیروبحالی کے ہنگامی اقدام کے عبوری مرحلے پر توجہ مرکوز ہے۔فوری ضرورت کے کاموں کے لیے سرمایہ کی فراہمی نیز قرضہ اور مالی امداد حکومت کو اس قابل بنائے گی کہ وہ رہائش اور روزگار کی مالی امداد کو سب سے زیادہ مسائل کے شکار طبقات کے لیے

	استعمال کرسکے۔ اس طرح ان کی بقاء کے لیے ضروری معاشی سرگرمی بحال ہوجائے گی۔ یہ پراجیکٹ آفات کے خطرات کے انتظام و انصرام(DRM) کی صلاحیت سازی کے لیے بھی معاونت کرے گا تاکہ ترقیاتی منصوبہ بندی میں بحالی کوشامل کیا جاسکے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں تباہ شدہ اور خطرے کے حامل انفراسٹرکچرکی تعمیرمیں مناسب اور کم لاکت خطرات کا مقابلہ کرنے ڈیزائن اور تعمیراتی معیارات کو استعمال کیا جائے گاتاکہ مستقبل میں آفات کے ممکنہ اثرات کو کم کیا جاسکے۔ پراجیکٹ کے ڈیزائن کی بنیاد پنجاب پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹس(P&D)کے جنوری2015میں تیار کردہ نقصانات کی جائزہ رپورٹس کے نتائج پر رکھی گئی ہے اور ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) اور عالمی بینک نے وفاقی حکومت اور دیگر ڈونرز کے تعاون سے اسے ممکن بنایا ہے۔
پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق	ستمبر 2014میں پاکستان کے شمالی علاقہ جات،پنجاب اور سندھ کے صوبوں میں آنے والے سیلاب کی وجہ تاخیر سے آنے والا مون سون کا موسم اور پاکستان کے مشرقی دریاؤں میں آنے والی طغیاتی تھی۔ اس سیلاب نے ملک کے44 اضلاع کو متاثر کیا۔جس کے نتیجے میں2.5ملین سے زائد لوگ بے گھر ہوگئے۔وسطی پنجاب میں ہونے والی لوگوں کی منتقلی اور نقصان کے باعث367 اموات ہوگئیں اور600 افراد زخمی ہوگئے۔تقریباً 110,000گھروں کو جزوی طورپر نقصان پہنچا یا وہ تباہ ہوگئے، 1.1ملین ایکڑسے زائد زرعی زمین اور250,000 کسان متاثر ہوئے۔ اس کی وجہ سے کھڑی فصلوں، اجناس اور نقد فصلوں کا بہت نقصان ہوا۔ روزگار اور سروسز کے غیر زرعی ذرائع سمیت چھوٹے ادارے،مینوفیکچرنگ اور پروسیسنگ کاروباربھی متاثر ہوئے نیز معیشت کی ابتری کے باعث تنخواہوں پر ملازم لوگوں کو بھی نقصانات اٹھانے پڑے۔
اثرات	سیلاب 2014 سے سال 2018 تک معاشی اور سماجی بحالی نیشنل ڈیزاسٹر منیجمنٹ پلان (2022 -2012)
پراجیکٹ کے ماحصل	
کامیابیوں کی تفصیل	خطرات برداشت کرنے والے اہم سرکاری و سماجی انفراسٹرکچر کی تعمیر اور بحالی
کامیابیوں کی جانب پیش رفت	پراجیکٹ کے وسط مدتی جائزہ کے وقت اس کا جائزہ لیاجائے گا
عمل درآمد کی پیش رفت	
پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل	1۔ صوبہ پنجاب اور حویلیاں، کوٹلی اور پونچھ اضلاع کی سیلاب سے متاثرہ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کی گئی 3۔ DRM کو مضبوط کیا گیا 2۔ صوبہ پنجاب میں سیلاب سے بچاؤکا آبپاشی نظام اور سیلاب کے انتظام و انصرام کا انفراسٹرکچر پر عمل درآمد کیا گیا
عمل درآمد کی پیش رفت کی کیفیت[کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل]	یہ پراجیکٹ 24اگست 2015 سے موثر بہ عمل ہوگیا ہے اور فی الوقت آغاز کے مرحلےمیں ہے یعنی پراجیکٹ رابہ کاری کے یونٹس کا قیام اور سٹاف کی بھرتی اور آزاد جموں وکشمیر اور پنجاب دونوں میں پراجیکٹ کے عمل درآمد یونٹس کا قیام۔C&Wپنجاب نے214 اسکیمیں اور پنجاب ایری کیشن ڈیپارٹمنٹ

	نے84اسکیمیں100فیصد تک مکمل کردی ہیں۔ یہ کام ایشیائی ترقیاتی بینک [ADB] کی مالی معاونت سے24اگست 2015 سےقبل تفویض کیے گئے[حکومت کے اپنے پروکیورمنٹ قواعد استعمال کرکے] اور مکمل کیے گئے تھے جب یہ قرضہ موثر بہ عمل ہواتھا۔
جغرافیائی محل ووقوع	
تحفظ کی کیٹگریاں	
ماحول	
غیر رضامندانہ آبادکاری	
مقامی لوگ/باشندے	
ماحولیاتی اور سماجی پہلوؤں کا خلاصہ	
ماحولیاتی پہلو	اس پراجیکٹ میں پنجاب میں سڑکوں اور آبپاشی اور آزاد جموں و کشمیر میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی کا کام شامل ہے جس کا مقصد پاکستان کے حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصان کا ازالہ کرنا ہے۔ تعمیراتی کاموں میں موجودہ سڑکوں کی راہداری اور آبپاشی کی نہروں کی تعمیر و بحالی پر توجہ مرکوز کرناہے۔ اس لیے ان تعمیراتی کاموں کی وجہ سے ماحولیاتی اثرات بہت کم مرتب ہوں گے۔قرضے کے لیے ماحولیاتی جائزہ اور ریویو فریم ورک(EARF)تیار کیا جائے گا اور ماحولیاتی جائزہ اور تشخیص کے طریقہ کار پر عمل درآمد کے دوران عمل کیا جائےگا۔ پراجیکٹ پر مبنی معلومات کے حوالے سے ماحولیاتی کیٹگری B بنتی ہے۔
غیر رضاکارانہ آباد کاری	اس پراجیکٹ میں سیلاب سے تباہ شدہ سڑکوں،پلوں،آبپاشی کی اسکیمیوں اور سیلاب سے بچاؤکاموں سے متعلق تعمیر و بحالی (R&R)کا کام شامل ہے۔ سڑکوں،پلوں اور آبپاشی کی اسکیمیوں کے لیے زمین کا حصول نہیں کیا جائے گا لیکن سیلاب سے بچاؤکے لیے کچھ زمین کا حصول اور آباد کاری کے اثرات ضرورمرتب ہوں گے۔ ADBکی تحفظ پالیسی کے امور(SPS 2009) اور پاکستان کے حصول زمین ایکٹ (LAA) 1894کے مطابق زمین کے حصول اور آبادکاری کا لائحہ عمل(LARF)تیار کیا جائے گا تاکہ حصول زمین اور آبادکاری کے منصوبہ جات(LARPs)کی بنیاد پرLAR اثرات کا ازالہ کیا جائے /معاوضہ دیا جائے۔ اس پراجیکٹ کوغیر رضامندانہ آبادکاری کے لیے کیٹیگری B دی گئی ہے۔
مقامی لوگ/باشندے	یہ پراجیکٹ پنجاب اور حویلیاں، کوٹلی اور پونچھ کے شمالی اضلاع میں واقع ہے جہاں کوئی بھی قدیمی یا قبائلی باشندے آباد نہیں ہیں جیسا کہ SPSمیں مذکورہے اورنہ یہ پراجیکٹ کے علاقہ جات کے ارد گرد آبادہیں۔ تمام بے گھر ہونے والے(IPs) مسلمان ہیں اور وہ اپنے آپ کو IPs نہیں سمجھتے ۔اس لیے IPs سے متعلق ADBکی پالیسی کا اطلاق نہیں ہوتا۔اس بناء پر اس پراجیکٹ کی کیٹیگری Cبنتی ہے۔
اسٹیک ہولڈرز کا ابلاغ،شرکت اور مشاورت	
پراجیکٹ ڈیزائن کے دوران	
1۔ شراکتی طریقہ کار اور پراجیکٹ کی سرگرمیاں۔ مقامی کیمونٹیوں اور متعلقہ	

	محکمہ جات سے ابتدائی بات چیت اور مشاورت کی گئی تھی تاکہ پراجیکٹ کے ممکنہ اثرات کو سمجھا جاسکے۔ فوکس گروپس کیCSOs کے نمائندوں سے بات چیت بھی ہوئی تھی تاکہ پراجیکٹ کے بارے میں ان کی شکایات اور خیالات سے آگاہی حاصل ہوسکے۔ مختلف سطحوں پر قائم کردہ شکایات کے نظام میں مقامی کمیونٹیوں اور پراجیکٹ کے متاثرین کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ 2۔ سول سوسائٹی کی تنظیمیں۔ پراجیکٹ کے دائرہ کار کے مطابقCSOs کا کردار محدود ہوگا۔لیکن CSOs کو مختلف سرگرمیوں جیسے کثیر خطرات کا جائزہ اور نقشہ کاری کی مشق کے دوران معلومات کے تبادلے اور ڈیٹا جمع کرنے کے عمل میں شامل کیا جائے گا۔
پراجیکٹ کے عمل درآمد کے دوران	
کاروباری مواقع	
مشاورتی خدمات	کنسلٹنس کی خدمات لینے سے متعلق ADBکے رہنما اصول[اپریل2015،وقتاً فوقتاً ہونے والی ترامیم]
پروکیورمنٹ	پراجیکٹ کی فوری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سامان،کاموں اور خدمات کی پروکیورمنٹ کو ADB آفات و ہنگامی امداد کی پالیسی2004کے ساتھ ساتھ ADBپروکیورمنٹ رہنما اصول[اپریل2015،وقتاً فوقتاً ہونے والی ترامیم] کے تحت سادہ اور آسان طریقہ کار کے مطابق انجام دیا جائے گا۔

ADB کا ذمہ دار افسر	Donneth Walton [ڈونتھ والٹن]
ADB کا ذمہ دار محکمہ	محکمہ وسطی و مغربی ایشیاء
ADB کے ذمہ دار ڈویژن	ٹرانسپورٹ و ابلاغیات ڈویژن، CWRD
عملدرآمد کرنے والی ایجنسی	**محکمہ منصوبہ بندی و ترقی(P&D)** نیو سیکرٹریٹ ،P&Dبلڈنگ اپر چھتر، مظفرآباد، آزادجموں و کشمیر پاکستان

نظام الاوقات

تصوراتی خاکہ کی وضاحت	
حقائق کی جانچ پڑتال	
MRM	
منظوری	
آخری جائزہ مشن	
آخری PDSاپ ڈیٹ	

قرضہ 3264-PAK

سنگ میل

منظوری	دستخط	موثریت	اختتام		
			اصل	نظرثانی شدہ	حقیقتی
30جون 2015	9 جولائی2015	24 اگست 2015	30ستمبر2018	-	-

مالیت کاری کا منصوبہ			قرض کا استعمال		
کل [ملین ڈالر]		تاریخ	ADB	دیگر	فیصد
پراجیکٹ کی لاگت	242.27		مجموعی معاہدہ		
ADB	218.04	30جون 2015	0.00	0.00	0
ہم منصب	24.23		رقم کی مجموعی تقسیم		
مشترکہ مالیات کاری	0.00	30جون 2015	0.00	0.00	0

TA 8912-PAK

سنگ میل

منظوری	دستخط	موثریت	اختتام		
			اصل	نظرثانی شدہ	حقیقتی
30جون 2015	4 اگست 2015	4 اگست 2015	30 جون2018	-	-

رقوم کی مجموعی تقسیم		مالیاتی منصوبہ/تکنیکی معاونت کا استعمال						
رقم	تاریخ	میزان	ہم منصب				مشترکہ مالیت کاری	ADB
			دیگر	پراجیکٹ اسپانسر	استفادہ کنندگان	حکومت		
0.00	30جون 2015	2,000,000.00	0.00	0.00	0.00	0.00	0.00	2,000,000.00

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ(PDS) میں پراجیکٹ یا پروگرام کی معلومات کا خلاصہ موجود ہوتاہے: کیونکہPDS میں کام جاری ہوتاہے، اس لیے اس کے ابتدائی مسودے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتیں لیکن جب یہ دستیاب ہوتی ہیں جو انہیں شامل کر لیاجاتاہے۔مجوزہ پراجیکٹس سے متعلق معلومات ابتدائی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

ADB اس پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ (PDS) میں دی گئی معلومات کو اپنے استعمال کنندگان کے لیے ایک ذریعہ کے طورپر بغیر کسی یقین دہانی کے فراہم کرتاہے۔ ADB اعلی معیار کے مندرجات فراہم کرنے کی کوشش کرتاہے لیکن جو معلومات فراہم کی جاتی ہیں وہ"جیسے ہیں "اسی کی بنیاد پر بغیر کسی قسم کی گارنٹی کے فراہم کی جاتی ہیں۔ ADBکسی بھی معلومات کی درستگی یا حتمی ہونے کے حوالےسے کسی بھی قسم کی کوئی گارنٹی نہیں دیتاہے۔